22980- محرم کے بغیر خادمہ منگوانے کا حکم

سوال

میں اپنے خاوند کی ملازمت کی بنا پر ایک غیر مسلم ملک میں رہائش پذیر ہوں، اور گھر کے کام کاج کرنے کے لیے کسی دوسرے ملک سے خادمہ منگوانا چاہتی ہوں، تو کیا میرے لیے اسے غیر محرم کے لانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

محرم کے بغیر خادمہ منگوانا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت اور نافرمانی ہے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں آپ کا یہ فرمان ثابت ہے :

(محرم کے بغیر عورت سفر نہ کرے) ۔

اور اس کا غیر محرم کے ساتھ آنے میں اس کے اپنے لیے بھی اور اس کی وجہ سے فتنہ کا سبب ہوگا، اور پھر فتنہ پیدا کرنے کے اسباب بھی ممنوع ہیں، کیونکہ جو چیز حرام چیز تک لے جائے وہ بھی حرام ہوتی ہے ۔

اور بعض لوگوں کا اس میں سستی اور کاہلی سے کام لینا بہت بڑي مصیبت ہے، اور جو لوگ اس کے بارہ میں کہتے ہیں کہ ایسا کرنا ضرورت ہے ان کے پاس اپنے اس قول کی کوئی دلیل نہیں ہے، اس لیے کہ اگر ہم فرض بھی کرلیں کہ خادمہ کی ضرورت ہے، تو پھر یہ تو ضروری نہیں کہ وہ محرم کے بغیر ہی آئے ۔

اور اسی طرح بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ان کے بغیر محرم سفر کرنے کا گناہ تو ان پر ہے یا پھر انہیں منگوانے والے دفتر والوں پر، ان کے پاس اپنے اس قول کی بھی کوئی دلیل نہیں ۔

اس لیے کہ جس نے بھی حرام کام کرنے والے کے لیے دروازہ کھولا اور ابتدا کی وہ بھی اس کی اعانت کرنے کی بنا پر اس کے گناہ میں شریک ہے ۔

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کا تو فرمان ہے :

.{اور بھلائی اور خیر کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کرو، گناہ اور برائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو}. المائدۃ(2) ۔

اوراللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکی کا حکم کرنے اور برائی سے روکنے کا حکم دیا ہے ، اور بغیر محرم کے خادمہ منگوانا برائی کا اقرار ہے نہ کہ اس کا انکاراوراسے روکنا ۔

یہ فتوی شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کتاب مجموع رسائل وفتاوی نصیحۃ المسلمین بشان الخدم والسائقین صفحہ نمبر(57) سے لیا گیا ہے

اورکفار کے ممالک میں رہائش اختیار کرنے کا حکم جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (12866)اور(10175)کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .